REGD No. L. 5254

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خود نمبر ۴۹

جلد ۴۸/۱۳ ۔ ۱۰ وفا ۱۳۳۸ ھش ۔ ۱۰ جولائی ۱۹۵۹ء ۔ نمبر ۱۶۱

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

کی صحت کے متعلق اطلاع

"کل دن بھر طبیعت اعصابی ضعف اور چکروں کے باعث زیادہ خراب رہی آج صبح عام طبیعت نسبتاً بہتر ہے"

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ۔ نخلہ

نخلہ ۸ جولائی ۔ بوقت ساڑھے نو بجے صبح بذریعہ فون از خوشاب ۔

کل دن بھر حضور کی طبیعت اعصابی ضعف اور چکروں کے باعث زیادہ خراب رہی ۔ بائیں ٹانگ میں درد اور کمزوری بھی محسوس ہوتی رہی ۔ آج رات اللہ تعالیٰ کے فضل سے نیند اچھی آگئی ۔ اس وقت عام طبیعت نسبتاً بہتر ہے ۔

احباب جماعت حضور کی کامل شفایابی کے لئے دعاؤں میں لگے رہیں ۔ تا اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے حضور کو کامل شفا عطا فرمائے ۔

خاکسار :- (ڈاکٹر) مرزا منور احمد

بوقت ساڑھے نو بجے صبح ۔ نخلہ ۸ جولائی ۱۹۵۹ء

اگر روس اور امریکہ میں دوستی قائم رہے تو عالمی جنگ کا خطرہ دور ہو سکتا ہے

روسی وزیر اعظم مسٹر کروشچیف کا بیان

ماسکو ۹ جولائی ۔ روسی وزیر اعظم مسٹر کروشچیف نے کہا ہے کہ اگر روس اور امریکہ کے درمیان دوستی قائم رہے تو عالمی جنگ کا خطرہ دور ہو سکتا ہے ۔ انہوں نے کہا ان دونوں عظیم طاقتوں کی باہمی دوستی اگر مضبوط سے مضبوط تر ہوتی چلی جائے ۔ اور مستقل نوعیت اختیار کر لے ۔ تو پھر جنگ چھڑ ہی نہیں سکتی ۔ ایسی صورت میں اگر کوئی اور ملک جنگ کا آغاز کرے گا ۔ تو دونوں ملک اس کو روک دیں گے ۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر عالمی پیمانے پر جنگ چھڑ گئی ۔ تو اس کے نتائج بہت ہولناک ہوں گے ۔ روس اور امریکہ کے درمیان پائیدار دوستی کی اہمیت کو مزید واضح کرتے ہوئے ۔ انہوں نے کہا اگر میں امریکہ کا دورہ کروں ۔ اور اس کے جواب میں صدر آئزن ہاور سرکاری مہمان کی حیثیت سے روس آئیں تو اس کا دونوں ملکوں کے تعلقات پر بہت خوشگوار اثر پڑ سکتا ہے ۔ اور اس طرح دوستی کی بنیادیں اور زیادہ مضبوط ہو سکتی ہیں ۔

کامیابی

مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس کے بڑے صاحبزادے صلاح الدین صاحب شمس نے امسال کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج لاہور سے ایم ۔ بی ۔ بی ۔ ایس فائنل کے امتحان میں ۹۰۲ نمبر حاصل کر کے نمایاں کامیابی حاصل کی ہے ۔ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو ان کے لئے ان کے خاندان اور سلسلہ احمدیہ کے لئے مبارک کرے ۔ اور اسے مزید دینی و دنیوی ترقیات کا پیش خیمہ بنائے ۔ آمین ۔ صلاح الدین صاحب شمس کے نانا مکرم خواجہ عبید اللہ صاحب نے اس خوشی میں مبلغ ۵ روپے کی رقم اعانت الفضل کے طور پر عنایت فرمائی ہے ۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء

(مینیجر الفضل ربوہ)

تریموں ہیڈ ورکس کا حفاظتی بند

پانچ مقامات سے ٹوٹ گیا

لاہور ۹ جولائی ۔ سیلاب کا زور تریموں ہیڈ ورکس پر بہت زیادہ ہے ۔ رات وہاں کا حفاظتی بند پانچ مقامات سے ٹوٹ گیا ۔ برجی نمبر ۲۱ ۔ ۳۲ ۔ ۱۳ ۔ ۳۸ ۔ پر سو سو فٹ کے شگاف پیدا ہو گئے ۔ سیلابی پانی بند کا ایک حصہ اپنے ساتھ بہا لے گیا ۔ ان پانچ شگافوں میں سے کل صبح ۳ لاکھ کیوسک پانی خارج ہو رہا تھا اور تریموں کے مقام پر انتہائی اخراج صبح ۷ بجے ۶۹۸۹۴۲ کیوسک تھا جس میں کوئی اضافہ نہیں ہوا ۔ تریموں کے مقام پر تاریخ کا یہ مہلک سیلاب تھا ۔ اس سے قبل جب سے تریموں ہیڈ ورکس بنا ہے کبھی اتنا پانی خارج نہیں ہوا ۔

اگلے سال فروری میں مشرقی پاکستان کے چار سو کاشتکار خاندانوں کو

غلام محمد بیراج کے علاقے میں آباد کر دیا جائے گا

کاشتکاروں کے نمائندے حالات کا جائزہ لینے کیلئے حیدر آباد آئے ہوئے ہیں

حیدر آباد ۹ جولائی ۔ اگلے سال فروری میں مشرقی پاکستان کے چار سو کاشتکار خاندان مستقل طور پر آباد ہونے کی غرض سے مغربی پاکستان آ جائیں گے ۔ انہیں غلام محمد بیراج کے علاقے میں آباد کیا جائے گا ۔ نقل وطن کر کے یہاں آنے اور آباد کاری سے متعلق مسائل کا جائزہ لینے کے لئے ان کاشتکاروں کے نمائندے آج کل حیدر آباد آئے ہوئے ہیں ۔ یہ لوگ اس سلسلہ میں بعض تفصیلات حاصل کر رہے ہیں ۔ پہلے جو منصوبہ بنایا گیا تھا ۔ اس کی رو سے غلام محمد بیراج کے علاقے میں ان کے لئے دس ہزار ایکڑ زمین مخصوص کی گئی تھی ۔ اور طے یہ پایا تھا کہ ان کی آباد کاری چار سال کے عرصہ میں مکمل ہوگی ہر سال کچھ خاندانوں کو ڈھائی ہزار ایکڑ زمین پر آباد کیا جائے گا ۔ لیکن اب ساری زمین یکدم الاٹ کر دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے ۔ ان کو تقاوی قرضے دینے کے لئے دس لاکھ ۲۵ ہزار روپے منظور کئے گئے ہیں ۔ ان چار سو خاندانوں کو چھ دیہی بستیوں میں آباد کیا جائے گا ۔ جن میں سکول مساجد اور ضرورت کی دوسری چیزیں موجود ہوں گی ۔

انڈونیشیا میں نئی حکومت بنانے کیلئے بات چیت

جکارتہ ۹ جولائی ۔ انڈونیشیا کے صدر سوئیکارنو نے محدود جمہوریت کو کامیابی سے چلانے کی غرض سے نئی حکومت کے قیام کی بات چیت شروع کر دی ہے ۔ امید ہے کہ آج رات کو کسی وقت نئی حکومت کا اعلان ہو جائے گا ۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

ایڈیٹر ۔ روشن دین تنویر بی ۔ اے ۔ ایل ایل بی

روزنامہ الفضل ربوہ مورخہ ۱۰ جولائی ۱۹۵۹ء

دُعا

(قسط نمبر ۲)

اللہ تعالیٰ ہماری دعاؤں پر جب اپنے فرشتوں کو ہماری مدد کے لئے اُتارتا ہے تو وہ فرشتے ہم کو ظاہری آنکھوں سے عام طور پر نظر نہیں آتے۔ لیکن وہ ہماری طاقتوں کو تیز ضرور کر دیتے ہیں اور اگرچہ وہ کام بظاہر ہمارے ذریعہ ہی انجام پاتے ہیں لیکن حقیقی طور پر ان کی انجام دہی اللہ تعالیٰ کے فرشتوں کی وجہ سے ہوتی ہے۔ چنانچہ جنگ بدر میں ایسا ہی ہوا کہ آنحضرت صلعم اور صحابہ کرامؓ کی دعاؤں کی تاثیر میں اللہ تعالیٰ نے اپنے فرشتے نازل فرمائے۔ ورنہ ایک ہزار سے زیادہ لشکر کو چند صد تقریباً نہتے انسان کس طرح شکست فاش دے سکتے تھے۔

آنحضرت صلعم نے اور صحابہ کرامؓ نے دعائیں کیں۔ لیکن پاؤں توڑ کر گھروں میں نہیں بیٹھے رہے۔ بلکہ انہوں نے بڑھ کر لشکر کفار کو میدان بدر میں جا لیا اور اپنی پوری طاقتوں سے کام لیا۔ اللہ تعالیٰ نے دعائیں سنیں اور ان ناچیز طاقتوں میں اپنی طاقت ڈال دی اور بدر کا معجزہ رونما ہوا۔ اگر مومنین گھروں میں بیٹھ کر دعائیں مانگتے رہتے تو اللہ تعالیٰ بھی آسمان سے اُتر کر ان کی مدد نہ کرتا اور بدر کا معجزہ رونما نہ ہوتا۔

پھر حقیقت یہ ہے کہ مسلمانوں نے بدر میں کفار کا مقابلہ ذاتی مفادات کے لئے نہیں کیا تھا۔ ان کا جہاد اللہ تعالیٰ کے راستہ میں تھا۔ کفار اسلام کو دنیا سے مٹا دینے کے لئے اُٹھے تھے صحابہ کرامؓ اسلام کے غلبہ کے لئے اپنے مال اور اپنی جانوں کی بازی لگا رہے تھے۔ جنگ تو جہاد فی سبیل اللہ کا محض ایک حادثہ تھا جو صحابہ کرامؓ کو پیش آیا تھا۔ ورنہ انہوں نے اشاعت اسلام کے لئے اپنا سب کچھ وقف کر دیا ہوا تھا ان کی زندگی کا ہر سانس ایک جہاد فی سبیل اللہ تھا اس لئے اللہ تعالیٰ نے ان کی دعاؤں کو شرف قبولیت بخشا اور جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہؓ میدان جنگ میں گڑگڑا گڑگڑا کر اللہ تعالیٰ کو بلاتے تو آسمان پر فرشتوں کے دل ہل ہل جاتے تھے اور وہ ان کی مدد کو آنے کے لئے مضطرب ہو رہے تھے۔ وہ اللہ تعالیٰ کا حکم پاتے ہی زمین پر اُتر آئے۔

آج ہم جو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں مانگتے ہیں تو اس میں ہمارے ذاتی مفادات کا کوئی تعلق نہیں۔ ہم ان کی صحت کے لئے بے چین ہیں تو اس لئے کہ آپ نے دین کے غلبہ کے لئے جو کارہائے نمایاں سرانجام دیئے ہیں وہ بے نظیر ہیں۔ آپ نے جماعت احمدیہ کی جو رہنمائی فرمائی ہے وہ عظیم الشان ہے۔ آپ نے ہمارے سامنے اشاعت و تبلیغ اسلام کے جو راستے کھولے ہیں اور ان راستوں پر جو چراغ جلائے ہیں وہ عدیم المثال ہیں۔

ہم ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے اس لئے اللہ تعالیٰ کو پکارتے ہیں کہ وہ اللہ تعالیٰ کے کاموں میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ابھی اور ہماری رہنمائی فرمائیں اور تبلیغ و اشاعت کی بنیادیں اور بھی محکم ہو جائیں جو آپ نے اپنے ہاتھوں سے رکھی ہیں۔ اس لئے ہمیں بھولنا نہیں چاہیئے کہ ہماری دعائیں صرف اس وقت شرف قبولیت حاصل کر سکتی ہیں۔ جب ہم اپنے امام کے دکھائے ہوئے اشاعت و تبلیغ کے راستوں پر چلتے ہیں اپنی تمام مالی اور جانی قوتیں صرف کر دیں۔ جب ہمارے ارادوں کی پاکیزگی تاثیر بن کر آسمانوں میں پرواز کرے گی تو اللہ تعالیٰ کے فرشتے مضطرب ہو جائیں گے اور وہ اللہ تعالیٰ کا حکم پاتے ہی زمین پر اتر آئیں گے۔ وہ ہمارے امام اور ہمارے بازوؤں میں تازہ قوتیں بھر دیں گے اور ہم اپنے امام کی رہنمائی میں کفر کے لشکروں کو شکست پر شکست دیتے چلے جائیں گے تا آنکہ اللہ تعالیٰ کی مرضی پوری ہو۔

اس لئے آؤ ہم دعاؤں کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ کے کام میں ہمہ تن مصروف ہو جائیں تا ہماری دعائیں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں جلد از جلد باریاب ہوں۔

ولادت

مورخہ ۱۰-۶-۵۹ کو برادرم مولوی غلام الرحمٰن صاحب چغتائی ماڈل ٹاؤن لاہور کے ہاں لڑکا تولد ہوا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کی عمر دراز کرے اور خادم دین بنائے۔ آمین۔

(رشید الدین واقف زندگی ربوہ)

سکنڈے نیویا میں اشاعتِ اسلام

حضور کی صحت کے لئے دعائیں روزے اور صدقات۔ اسلامی تعلیمات پر مشتمل مضامین۔ عیسائی پادریوں کے اعتراضات کے جوابات

سات افراد کا قبول اسلام

(از مکرم کمال یوسف صاحب مبلغ اسلام سکنڈے نیویا۔ بتوسط وکالت تبشیر ربوہ)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے لئے باقاعدہ دعائیں کی جاتی رہی ہیں۔ مقامی نو احمدیوں نے حضور انور کی صحت کے لئے روزے بھی رکھے۔ حضور کا پیغام ۳۰ مئی ۱۹۵۹ء کے الفضل میں چھپ چکا ہے وہ یہاں ۳۰ جون کو ملا۔ تاہم اس کا ترجمہ تو کل زبانوں میں کر کے جماعت میں سرکلر کیا گیا۔ اسی طرح صاحبزادہ حضرت میاں بشیر احمد صاحب کی الفضل میں رقم فرمودہ دعائیں اذھب الباس رب الناس انت الشافی ..... الخ نو احمدیوں کو یاد کرائیں۔ جمعہ اور عید الاضحیٰ میں خصوصیت سے دعا کی گئی اللہ تعالیٰ حضور کو صحت کاملہ بخشے اور ہمیں حضور کے مبارک وجود سے استفادہ کی توفیق ملتی رہے آمین صدقہ کے لئے علیحدہ رقم جمع کی جا رہی ہے۔

حسب معمول ڈینش، نارویجین اور سویڈش زبان کا پرچہ "ایکٹو اسلام" شائع کیا گیا۔ جس میں وقتی مضامین کے علاوہ تفسیر قرآن مجید، تشریح حدیث۔ کشتی نوح میں سے "ہماری تعلیم"۔ احمدیت کی تاریخ اور عورت کے مقام پر بالاقساط مضامین لکھے گئے۔

یہاں کے ایک مسیحی پادری کی کتاب "اسلام" کا جواب تیار کیا گیا۔ جس کی ایک قسط شائع کی جا چکی ہے اور دوسری عنقریب شائع ہونے والی ہے۔ نیز "اسلام اور عیسائیت" کے موضوع پر ایک پمفلٹ شائع کیا گیا۔ اسی طرح Why I believe in Islam کا ترجمہ ڈینش زبان میں کر کے شائع کیا گیا۔

عرصہ رپورٹ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے سات بیعتیں ہوئیں۔ الحمد للہ۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نو احمدیوں کو حلاوت ایمان نصیب کرے۔

سٹاک ہالم میں جمعہ کی نماز کا باقاعدہ التزام کیا گیا اور خاکسار کو وہاں خطبہ جمعہ پڑھانے کی توفیق ملی۔ اور انفرادی اور اجتماعی طور پر تبلیغ کا موقعہ ملتا رہا۔

خدا کے فضل سے عید الاضحیٰ ہمارے تینوں مشنوں یعنی سٹاک ہالم (سویڈن) اوسلو (ناروے) کوپن ہیگن (ڈنمارک) میں ادا کی گئی کا انتظام کیا گیا۔ تمام مسلمان احباب کو اور سواحرہ وغیرہ کو مدعو کیا گیا۔ اور خدا کے فضل سے عید کے موقعہ پر نئے احمدیوں کے علاوہ دیگر دوست بھی شرکت کے لئے تشریف لائے۔ عرصہ رپورٹ میں تقریروں بخط و کتابت اور تقسیم لٹریچر کے ذریعہ متعدد افراد تک پیغام اسلام پہنچایا گیا والحمد للہ ذالک۔

قافلہ قادیان کے متعلق ضروری اعلان

(حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مد ظلہ العالی۔ ربوہ)

جیسا کہ کئی دفعہ اعلان کیا جا چکا ہے۔ اس دفعہ جلسہ سالانہ قادیان کی تاریخ ۱۵-۱۶-۱۷ دسمبر ۱۹۵۹ء مقرر ہوئی ہے قافلہ بشرط منظوری ۱۴ دسمبر کی صبح کو لاہور سے روانہ ہوگا اور انشاء اللہ ۱۹ کی شام کو واپس لاہور پہنچے گا۔ جو دوست اس قافلہ میں شامل ہونا چاہیں وہ میرے دفتر کو اپنے پتہ اور ضروری کوائف سے جلد اطلاع دیں اور یہ بھی لکھیں کہ ان کے پاس پاسپورٹ ہے یا نہیں۔ اور اگر وہ اپنی اہلیہ اور کسی بچے کو ساتھ لے جانا چاہیں تو ان ناموں وغیرہ سے بھی اطلاع دیں تا فہرست مرتب کی جا سکے اور سلسلہ کی طرف سے منظوری کا فیصلہ کیا جا سکے۔ مگر جیسا کہ پہلے اعلان کیا جا چکا ہے دوستوں کو یہ بات اچھی طرح یاد رکھنی چاہیئے کہ پاسپورٹ اور ویزا خود حاصل کرنا ہوگا۔ پاسپورٹ اپنے ضلع کے دفتر ڈپٹی کمشنر میں درخواست دے کر حاصل کرنا چاہیئے اور ویزا کراچی سے ملے گا۔ دفتر ہذا کی طرف سے ویزا کی سہولت کے لئے کراچی کے ایک دوست مرزا عبد الرحیم بیگ صاحب احمدیہ ہال میگزین لین کراچی کو رابطہ افسر کے لئے مقرر کیا گیا ہے دوست نوٹ کر لیں۔

خاکسار

مرزا بشیر احمد دفتر حفاظت مرکز ربوہ ۵۹-۷-۳

انیس (۱۹) سالہ کتاب دیکھ کر

مکرم بابو فضل الدین صاحب پنشنر سپرنٹنڈنٹ ہائی کورٹ سیالکوٹ سے لکھتے ہیں:

"محترم بابو قاسم دین صاحب ربوہ سے واپسی پر ایک کتاب" تحریک جدید کے پانچ ہزاری مجاہدین" کی جلد لائے۔ اسے میں نے دیکھا اور بعض مقامات سے پڑھا تو دل سے یہ بار بار دعا نکلی کہ مولا کریم آپ کو جزائے خیر دے۔ آپ نے ایک بہت اہم اور مشکل کام بہت اعلیٰ پیمانہ پر پایۂ تکمیل کو پہنچایا ہے اس پر ہدیہ مبارک پیش کرتا ہوں۔ اللہ تعالےٰ سب کارکنان سلسلہ کو آپ کے نقش قدم پر چلتے ہوئے احسن طور پر اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے کی توفیق دے۔ آمین۔ کتاب مجلد اچھی ہے سیالکوٹ میں بعض احباب جنہوں نے کتاب دیکھی ہے انہوں نے مجلد کی خواہش کی ہے سیکرٹری مال سے کہا گیا ہے کہ مجلد کے لئے تحریر کریں۔ میرے لئے تو مزید مجلد روانہ فرمائیں۔"

مجلد کتاب معہ اخراجات ڈاک ڈیڑھ روپیہ میں مل سکتی ہے اور بغیر جلد کے صرف ایک روپیہ محصولڈاک کا وی۔پی ہو رہا ہے اور ریلوے پارسل بھی تیار کئے جا رہے ہیں۔ انشاء اللہ تعالےٰ عنقریب پارسل روانہ کر دئیے جائیں گے۔ جن جماعتوں یا افراد نے اطلاع نہیں دی ہے وہ اپنی فہرست میں کتاب جلد والی ہو یا بغیر جلد کے اس کی بھی تصریح فرما دیا کریں۔ ورنہ بغیر جلد ارسال ہو گی۔ (برکت علی خاں پنشنر وکیل المال تحریک جدید)

---

(۱) پی اے ایف اسپیشل پرپوزز شارٹ سروس کمیشن ایجوکیشن برانچ

ابتدائی عہدہ فلائٹ لیفٹیننٹ۔ کمشننگ کا پہلا عرصہ دس سال۔ انٹرویو ایئر ہیڈ کوارٹرس میں۔ شرائط: بی۔ ایس۔ سی ٹیکنیکل انجنیئرنگ۔ فرسٹ کلاس میٹرک (ملاحظہ ہو) پڑھانے کی قابلیت۔ عمر ۲۱ تا ۳۰۔

درخواستیں معہ ضروری اسنادات وتین نقول پاسپورٹ سائز فوٹو ۱۵ ۷/۵۹ تک بنام ڈائریکٹر ایجوکیشنل سروسز ایئر ہیڈ کوارٹرس کراچی۔ (پ ٹ ۵ ۷/۵۹)

(۲) ریلوے الیکٹرک جرنی مین

سات اسامیاں۔ روزینہ برائے ویٹنگ لسٹ۔ تنخواہ ۱۰۰-۵-۱۵۰ الاؤنس علاوہ شرائط: ڈپلومہ ایکٹرونگ انجنیئرنگ۔ ایف۔ ایس۔ سی نان میڈیکل معہ ایک سالہ عملی تجربہ۔ عمر ۳۱ ۸/۵۹ کو ۱۸ تا ۲۴۔ درخواستیں معہ مصدقہ نقول اسنادات مجوزہ فارم قیمتی ایک روپیہ بنام جنرل منیجر (پرسنائل) نارتھ ویسٹرن ریلوے ہیڈ کوارٹرس آفس ایمپریس روڈ لاہور ۳۱ ۸/۵۹ تک۔ (پ ٹ ۵ ۷/۵۹) (ناظر تعلیم ربوہ)

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا اٹھارواں

سالانہ اجتماع بمقام ربوہ

خدام الاحمدیہ کا اٹھارواں سالانہ اجتماع اپنی سابقہ روایات کے ساتھ انشاء اللہ بتاریخ ۲۳-۲۴-۲۵ اکتوبر ۱۹۵۹ء بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار ربوہ میں منعقد ہو گا جیسا کہ خدام کو معلوم ہے ہمارا یہ اجتماع مذہبی اجتماع ہوتا ہے جس میں انہیں مذہبی۔ اخلاقی اور روحانی تربیت دی جاتی ہے۔ یہ تربیت ہماری آئندہ زندگی کے لئے نہایت ضروری ہے پس اپنے اس اجتماع میں خدام کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہونا چاہیئے۔ اجتماع کی تفصیلات انشاء اللہ تعالیٰ وقتاً فوقتاً الفضل اور خالد میں شائع کی جاتی رہیں گی۔ قائدین مجالس اور اراکین مجالس کو ابھی سے اجتماع میں شمولیت کے لئے پوری تیاری شروع کر دینی چاہیئے اور اپنے اس اہم اور قومی اجتماع کو زیادہ سے زیادہ کامیاب بنانے کی کوشش کرنی چاہیئے (معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

نمائندگان کا انتخاب

برائے شوریٰ خدام الاحمدیہ بتاریخ ۲۳-۲۴-۲۵ اکتوبر ۱۹۵۹ء

شوریٰ خدام الاحمدیہ میں مجالس کے نمائندگان ہی حصہ لے سکتے ہیں۔ ہر مجلس اپنے اراکین کی تعداد پر ہر بیس کی کسر پر ایک نمائندہ بھجوا سکتی ہیں۔ کسی مجلس کا قائد اپنے عہدہ کے لحاظ سے شوریٰ کا ممبر ہو گا۔ لیکن وہ اس تعداد میں شامل ہو گا جس کا کسی مجلس کو حق حاصل ہے۔ قائد اپنی بجائے کسی کو بطور نمائندہ نامزد نہیں کر سکتا۔ اگر قائد خود شامل نہ ہو رہا ہو تو پھر متبادل نمائندہ کا تقرر بذریعہ انتخاب ہو گا۔

جملہ قائدین مجالس خدام الاحمدیہ اپنی مجلس کے اراکین کی تعداد کے لحاظ سے نمائندگان کا انتخاب کرا کر دس اکتوبر ۱۹۵۹ء تک دفتر مرکزیہ میں بھجوا دیں۔ یہ امر واضح رہے کہ نمائندگان کا تقرر بذریعہ انتخاب ہو گا۔ اور اس کی اطلاع دیتے وقت اس امر کی تصریح ضروری ہے کہ یہ تقرر بذریعہ انتخاب ہوا ہے۔

سالانہ اجتماع پر آتے وقت نمائندگان کے پاس قائد مقامی کی طرف سے تعارفی خط ہونا ضروری ہے۔ جس میں وضاحت کے ساتھ درج ہو کہ جن نمائندگان کی فہرست پہلے بھجوائی گئی تھی وہ یہی ہیں۔

نمائندگان کی اطلاع دس اکتوبر ۱۹۵۹ء تک مرکز میں آجانی ضروری ہے۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

درخواستہائے دعا

(۱) برادرم خواجہ محمد طفیل صاحب کمشن ایجنٹ غلہ منڈی چوہڑ وال قریباً دو ماہ سے منہ کے رستہ سے خون آنے کی وجہ سے بیمار ہیں ان کی صحت کاملہ کے لئے احباب سے دعا کی درخواست کرتا ہوں (خواجہ محمد احمد چوہڑ وال)

(۲) میرا بھتیجا محمد حلیم ابن مکرم مولوی محمد سلیم صاحب مبلغ "کلکتہ" سخت بیمار ہے۔ بزرگان سلسلہ اور احباب سے عزیزم کی شفائے کاملہ عاجلہ کے لئے عاجزانہ درخواست دعا ہے (محمد اسلم خالد ۔ چونڈہ)

(۳) محترم حکیم محمد زاہد صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ شورکوٹ شہر جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ میں سے ہیں جار حضہ بلڈ پریشر بیمار چلے آ رہے ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

(۴) خاکسار کی اہلیہ عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہے۔ اور میری کوئی اولاد نہیں ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں صحت عطا فرمائے اور اولاد نرینہ عطا کرے آمین (فضل احمد چک ۲۴۳ ج ب کلیان پور ضلع لائلپور)

ضروری تصحیح

مؤرخہ ۶/۵۹ کے الفضل میں میری وصیت کا جو اعلان ہوا ہے اس میں ایک غلطی ہو گئی ہے مکان ۳/۴ (جس کی مالیت ۴۰۰۰/- روپے ہے) میں از روئے قانون وراثت اس کے ۱/۸ حصہ کی میں مالک ہوں۔ یعنی اس میں سے میرے حصے صرف ۵۰۰/- روپے آتے ہیں۔ میں نے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کی ہے۔ قارئین تصحیح فرمالیں۔

(زینب بی بی وصیت نمبر ۱۵۳۶۶ معرفت چوہدری محمد شریف صاحب خالد محلہ دار الفضل ربوہ)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

تلاش گمشدہ

محمد نسیم خان ولد خان محمود ہاشم خان عمر ۱۳ سال رنگ سانولا۔ قد پانچ فٹ دو انچ ماتھے پر چوٹ کا نشان ہے۔ سفید پاجامہ نیلی دھاری کی قمیض۔ پاؤں میں چپل ۱ بدھ کی شام کو گھر سے ناراض ہو کر چلا گیا ہے۔ اگر نسیم صاحب خود پڑھیں تو گھر آجائیں۔ والدہ کی حالت سخت خراب ہے۔ تلاش کرنے والے کو کرایہ آمد و رفت کے علاوہ انعام بھی دیا جائے گا۔

(محمد نواز خان گلی نمبر ۳ خوشاب ضلع سرگودھا)

ربوہ کے آس پاس سیلاب زدہ علاقے میں امدادی مساعی کے دوسرے دور کا آغاز

قریباً ڈیڑھ درجن دیہی بستیوں اور ڈیروں کا دورہ۔ مکانات وغیرہ تعمیر کرنے کے سلسلہ میں خدمات کی پیشکش

دلدل اور کیچڑ کے باعث تعمیر کا کام شروع کرنا ممکن نہیں تاہم خدام نے کل ایک غریب عورت کی گری ہوئی دیوار تعمیر کی

ربوہ ۹ جولائی۔ ربوہ کے گرد و نواح کے سیلاب زدہ علاقے میں سیلاب کا پانی اترنے کے ساتھ ساتھ ربوہ کے ایثار پیشہ خدام نے کل اپنی امدادی مساعی کے دوسرے دور کا آغاز کر دیا۔ پہلے دور کا تعلق سیلاب کے دوران سیلاب زدگان اور مسافروں کو ہر ممکن امداد بہم پہنچانے سے تھا۔ امدادی مساعی کا موجودہ دور سیلاب کا پانی اترنے کے بعد گرے ہوئے مکانوں کا ملبہ اٹھانے انہیں از سر نو تعمیر کرنے اور ان علاقوں کو امراض سے محفوظ رکھنے سے تعلق رکھتا ہے۔ چنانچہ کل سیلاب کا پانی بڑی حد تک اتر جانے کے بعد خدام کی متعدد امدادی پارٹیوں نے ربوہ کے ارد گرد دور دور تک سیلاب زدہ بستیوں اور ڈیروں کا دورہ کر کے وہاں کی صورت حال کا جائزہ لیا اور یہ معلوم کر کے کہ ان بستیوں میں متعدد کچے مکانوں کو کافی نقصان پہنچا ہے۔ انہوں نے مکانات تعمیر کرنے کے سلسلہ میں اپنی خدمات پیش کیں۔ لیکن ارد گرد دلدل اور کیچڑ وغیرہ ہونے کے باعث ابھی وسیع پیمانے پر مکانوں کی تعمیر ممکن نہیں ہے تاہم خدام نے کوٹ امیر شاہ میں مسلسل دو گھنٹے تک کام کر کے ایک غریب عورت کی گری ہوئی دیوار تعمیر کی۔ خدام کی پارٹیوں نے جن دیہی بستیوں کا دورہ کر کے صورت حال کا جائزہ لیا اور اپنی خدمات پیش کیں۔ انہیں جھلار، کمال کے، گھڑ ٹوں، بستی ملاں، بابل بوچ، ٹھٹھا، کوٹ امیر شاہ، ڈیری خادم کوٹ امیر شاہ، چھنیاں، عثمان والا، چک منھرا، ڈیرہ سید احمد، ڈیرہ شمس الحسن، ڈیرہ ناصر شاہ، محمد حیات دی ڈھیری اور احمد نگر وغیرہ شامل ہیں۔ چند روز میں راستے وغیرہ قابل گذر ہو جانے اور زمین خشک ہو جانے پر خدام ان بستیوں میں غرباء کے مکان تعمیر کرنے میں ہر ممکن امداد بہم پہنچانے کی کوشش کریں گے۔ چنانچہ اب مجلس مرکزیہ کی زیر ہدایت یہاں کی مقامی مجلس معماروں اور لکڑی کا کام جاننے والے خدام کی فہرستیں مرتب کر رہی ہے۔ انشاء اللہ چند روز تک ایک خاص پروگرام کے تحت مکانات تعمیر کرنے کی مہم کا آغاز کر دیا جائے گا۔ علاوہ ازیں ادویات بھی فراہم کی جا رہی ہیں۔ تاکہ انہیں سیلاب زدہ بستیوں میں تقسیم کر کے اس علاقے کو امراض سے محفوظ کیا جا سکے۔

سرگودھا جانے والی بڑی سڑک کے زیر آب حصہ پر پانی کافی اتر گیا ہے۔ اور مسافر اس میں سے بآسانی گذر سکتے ہیں چنانچہ کل پانی اترنے کی وجہ سے سڑک پر مسافروں کی آمد و رفت میں پہلے کی نسبت بہت اضافہ ہو گیا۔ مسافروں کی سہولت کے پیش نظر کل وہاں ٹھنڈے پانی کا انتظام کر دیا گیا تھا چنانچہ کل دن بھر خدام مسافروں کو پانی میں سے گزارنے کے علاوہ انہیں پانی پلاتے رہے۔

احمد نگر سے اطلاع ملی ہے کہ وہاں چھ مکانوں کو نقصان پہنچا ہے۔ کل وہاں ایک نوجوان گہرے پانی میں گر جانے کے باعث ڈوبنے کے قریب پہنچ گیا۔ وہاں کے خدام نے بر وقت پانی میں کود کر اسے ڈوبنے سے بچا لیا۔ وہاں کی آبادی خاکروب نہ ہونے کی وجہ سے سخت تکلیف میں تھی چنانچہ کل ربوہ سے پانچ خاکروب بھیجے گئے جنہوں نے صفائی کا تسلی بخش طریقے سے کام کیا۔ اس تکلیف کے رفع ہونے پر وہاں کے عوام بہت شکر گزار ہیں۔

ڈیرہ اسمٰعیل خاں کے سیلاب زدہ علاقے میں امدادی کام زور شور سے جاری ہے

نارتھ ویسٹرن ریلوے کے راستوں پر دوبارہ ریلیں چلانے کیلئے دن رات کام ہو رہا ہے

لاہور ۹ جولائی۔ ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خاں میں جہاں سیلاب کی وجہ سے بہت نقصان ہوا ہے امدادی کام زور شور سے جاری ہے وہاں پچاس گاؤں کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ ابھی تک کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی ہے۔ امدادی کام جاری رکھنے کے لئے حکومت نے ایک معقول رقم ضلع افسروں کی تحویل میں دے دی ہے۔

ادھر نارتھ ویسٹرن ریلوے کے تمام راستوں پر جہاں سیلاب کی وجہ سے ریلوں کی آمد و رفت بند ہے۔ آجکل دن رات کام ہو رہا ہے تاکہ جلد سے جلد ریلوں کی آمد و رفت کا سلسلہ بحال ہو سکے۔ اس امر کا انکشاف گل ریلوے چیف انجینئر نے کیا۔ وہ جنرل مینجر کے ہمراہ ان تمام راستوں کا دورہ کر کے کل لاہور واپس پہنچے تھے انہوں نے امید ظاہر کی ہے کہ چار پانچ روز تک متعدد راستوں پر ریلوں کی آمد و رفت جاری ہو جائے گی۔

سرینگر کے قریب جہلم کی سطح گر گئی

نئی دہلی ۹ جولائی۔ سرینگر کے قریب دریائے جہلم کی سطح گر گئی ہے۔ لیکن پھر بھی خطرے کے نشان سے سطح چھ فٹ بلند ہے۔ پتہ چلا ہے کہ دریائے جہلم میں پانی کی سطح گرنے سے سرینگر کو فوری خطرہ ٹل گیا ہے۔ اس دوران میں امدادی پارٹیاں جموں و کشمیر میں مواصلات اور نشریات کے تعطل کو دور کرنے کی کوشش کر رہی ہیں۔

* واشنگٹن ۹ جولائی۔ امریکہ آئندہ چار سال میں برما کو ۳ کروڑ ۷۰ لاکھ ڈالر کی امداد دے گا۔

سڑکوں کی صورت حال

سیلاب سے متاثر سڑکوں کی صورت حال درج ذیل ہے:۔

لاہور راولپنڈی روڈ:۔ مریدکے کے قریب ڈیڑھ فٹ پانی کھڑا ہے۔ ٹریفک بند ہے۔ ۳۷ ویں میل پر ٹریفک ہلکی کاروں کے لئے کھلی ہے

مری کوہالہ روڈ:۔ کوہالہ پل کے نزدیک ۲۶ ویں میل پر سڑک ٹوٹ گئی ہے۔ ۵۷ میل پر سڑک مٹی کے تودوں کے باعث بند ہے۔ ٹریفک بند ہے

بھیرہ بھلوال روڈ:۔ بھلوال کے قریب ایک سے چار میل تک سڑک زیر آب ہے ٹریفک بند ہے

جھنگ ساہیوال سرگودھا روڈ:۔ آٹھویں میل سے جانیاں اور ساہیوال تک سڑک زیر آب ہے ٹریفک بند ہے۔

سیکشن طالب والا سرگودھا:۔ ۶۰ / ۷۷ ویں میل پر سڑک زیر آب ہے۔ ٹریفک بند ہے

مٹھا ٹوانہ روڈ:۔ ٹریفک کھلی ہے۔

وزیر آباد سیالکوٹ روڈ:۔ وزیر آباد کے نزدیک ساڑھے تین فٹ پانی کھڑا ہے

سیالکوٹ شاہ پور روڈ:۔ دو میل پر دو فٹ پانی کھڑا ہے۔ ٹریفک بند ہے۔ پسرور کے نزدیک ۱۵ ویں میل پر سڑک ٹوٹ گئی ہے ٹریفک بند ہے۔

سمبڑیال جڑانوالہ پنڈی بھٹیاں جھنگ روڈ زیر آب ہے۔ ٹریفک بند ہے

امسال ایک لاکھ ٹن چاول برآمد کرنے سے پاکستان کو

۶ کروڑ روپے کی بیرونی کرنسی حاصل ہوگی

کراچی ۹ جولائی امسال پاکستان اعلیٰ قسم کا ایک لاکھ ٹن چاول برآمد کرے گا۔ اس کے نتیجے میں ۶ کروڑ روپے کی بیرونی کرنسی حاصل ہوگی۔ جبکہ مشرقی پاکستان کے لئے ۲ لاکھ ٹن چاول باہر سے منگوایا جائے گا۔ امید ہے کہ اس کی دو تہائی سے زیادہ قیمت برآمد کردہ چاول آمد سے ہی پوری ہو جائے گی۔ باہر سے جو چاول منگوایا جا رہا ہے۔ وہ مال کے تبادلے میں مال حاصل کرنے کے سمجھوتوں کے تحت منگوایا جا رہا ہے۔

دریاؤں کی صورت حال

لاہور ۹ جولائی۔ آج شام تک مغربی پاکستان کے دریاؤں کی صورت حال حسب ذیل تھی۔

مقام		مقدار
راوی۔ جسڑ کے مقام پر	۱۶۰۰۰	کیوسک
شاہدرہ :۔	۱,۰۳,۰۰۰	کیوسک
سدھنائی :۔	۳۱,۱۲۵	کیوسک
بلوکی :۔	۹۷,۳۳۶	کیوسک
چناب۔ مرالہ	۱,۰۷,۰۰۸	کیوسک
خانکی :۔	۹۳,۲۰۷	کیوسک
تریموں :۔	۲,۱۸,۲۲۵	کیوسک
پنجند :۔	۲,۳۹,۰۵۲	کیوسک
جہلم۔ منگلا :۔	۹۹,۰۰۰	کیوسک
رسول :۔	۸۲,۵۰۲	کیوسک
سندھ۔ اٹک :۔	۳,۳۹,۷۰۰	کیوسک